تراویح میں دیکھ کر قرآن مجید سے تلاوت کرنے کا حکم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2585

تاریخ اجراء: 10 رمضان المبارک 1445ھ / 21 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا تراویح میں قرآن دیکھ کر پڑھا سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نماز تراویح ہو یا کوئی اور نماز، بہر حال نماز پڑھتے ہوئے دیکھ کر تلاوت کرنے سے حنفیوں کے نزدیک نماز فاسد ہو جائے گی۔ نماز فاسد ہونے کی وجہ فقہائے کرام نے یہ بیان فرمائی ہے کہ نمازی جب قرآن پاک میں دیکھ کر تلاوت کرے گا تو گویا کہ قرآن پاک سے سیکھ کر تلاوت کرے گا اور نماز میں کسی سے سیکھنے کا عمل نماز کو توڑ دیتا ہے۔

در مختار میں ہے: ”(وقراءته من مصحف) ای: ما فیه قرآن (مطلقا) لانه تعلم“ ترجمہ: مصحف یعنی جس میں قرآن لکھا ہے اس سے دیکھ کر تلاوت کرنا مطلقا مفسد نماز ہے، کیونکہ یہ سیکھنا ہے۔

"لانه تعلم" کے تحت علامہ شامی علیہ الرحمہ ردالمحتار میں فرماتے ہیں: ”ذکروا لابی حنیفة فی علة الفساد وجھین، احدھما ان حمل المصحف والنظر فیه وتقلیب الاوراق عمل کثیر، والثانی انه تلقن من المصحف فصار کما اذا تلقن من غیرہ، وعلی الثانی لا فرق بین الموضوع والمحمول عندہ وعلی الاول یفترقان، وصحح الثانی فی الکافی تبعا للسرخسی“ ترجمہ: علمائے کرام نے نماز فاسد ہونے کے متعلق امام اعظم علیہ الرحمہ کے مؤقف میں دو علتوں کو ذکر فرمایا ہے، ان میں سے ایک یہ کہ قرآن پاک اٹھانا، اس میں دیکھنا، اس کے ورق پلٹنا عمل کثیر ہے، اور دوسری علت یہ ہے کہ یہ قرآن پاک سے سیکھنا ہے لہذا یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی اور سے سیکھے، دوسری علت کی بنا پر سامنے رکھے ہوئے اور اٹھائے ہوئے قرآن مجید میں کوئی فرق نہیں ہو گا اور پہلی علت میں فرق واقع ہو گا، دوسری علت کو کافی میں امام سرخسی کی اتباع کرتے ہوئے صحیح قرار دیا ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج 1، ص 623،624، دار الفکر، بیروت)

فتاوی امجدیہ میں ہے"اگرچہ مصحف شریف کی طرف نظر کرنا عبادت ہے مگر اس میں دیکھ کر پڑھنا خارج سے تعلم ہے اور یہ منافی نماز جیسے زبان سے حالت نماز میں امر بالمعروف یا نہی عن المنکر کرنے سے نماز فاسد ہو جائے گی، اگرچہ یہ دونوں عبادت ہیں مگر چونکہ منافی نماز ہیں لہذا نماز فاسد۔"(فتاوی امجدیہ، ج1، حصہ1، ص185، مکتبہ رضویہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم